اردو زبان کا پہلا مستند ترجمہ

تاریخ الخلفاء

حافظ جلال الدین عبدالرحمن بن ابوبکر السیوطی

نفیس اکیڈمی
اردو بازار - کراچی

اردو زبان میں کیا جانے والا پہلا مستند ترجمہ

تاریخ الخلفاء

مؤلفہ

الامام الحافظ جلال الدین عبدالرحمٰن بن ابی بکر السیوطی المتوفی ۱۱ھ

ترجمہ

اقبال الدین احمد

۱۲ ربیع الاول سنہ ۱۱ھ یوم وفات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آخر سنہ ۹۰۳ھ تک تقریباً نوسو سال کی مختصر مگر نہایت مکمل تاریخ جسے دسویں صدی ہجری کے سب سے بڑے مصنف امام سیوطی نے عربی میں لکھا اور امام سیوطی کے عہد سے اب تک تمام دنیا کے عربی مدارس میں مقبول اور معروف رہی ہے

ناشر

نفیس اکیڈیمی

اردو بازار۔ کراچی۔ پاکستان

طبع پنجم ———— مئی ۱۹۸۳ء
آفسٹ ایڈیشن
ضخامت ———— ۴۸۰ صفحات
فون نمبر ۲۱۳۳۰۳

طابع
نفیس اکیڈیمی کراچی
فون ۲۱۳۳۰۳

یہ صالح وہ آٹھواں بادشاہ تھا جو الناصر محمد بن قلاؤون کی اولاد میں سے تھا ـــــــ اور شیخو اس کا اتابک ونگران کار رہتا ـــــــ ابن فضل اللہ نے مسالک میں لکھا ہے کہ

۷۵۲ھ میں مصر کے بادشاہ ملک الصالح کا اتابک شیخو تھا اور اسی کو مصر میں امیر کبیر کے نام سے یاد کیا جاتا رہا۔

مشاہیر | الحاکم بامر اللہ ابو العباس خلیفۃ المومنین کے زمانہ میں حسب ذیل حضرات نے انتقال کیا:۔

حافظ ابو حجاج المزی، تاج عبد الباقی یمنی، شمس عبد الہادی، علامہ ابو حیان، ابن وردی، ابن لبان، ابن عدلان، امام ذہبی، ابن فضل اللہ، علامہ ابن قیم جوزی، علاقہ شام کے شیخ مذہب شافعیہ علامہ فخر المصری، تاج مراکشی وغیرہ۔

المعتضد باللہ ابو الفتح

معتضد باللہ ابو الفتح ابو بکر بن مستکفی باللہ ابو ربیع بن الحاکم بامر اللہ ابو العباس کے ہاتھ پر ۷۵۳ھ میں اس کے بھائی حاکم بن مستکفی کے بعد لوگوں نے بیعت کی۔ معتضد نکوکار، عاجزی پسند، اہل علم کا دوست تھا۔ جمادی الاول ۷۶۳ھ میں دس[۱۰] سال خلافت کرنے کے بعد فوت ہوا۔

مشہور واقعات | معتضد باللہ کی خلافت میں حسب ذیل مشہور واقعات ظہور پذیر ہوئے:۔

۷۵۴ھ کی خاص بات ابن کثیر وغیرہ نے یہ لکھی ہے کہ طرابلس میں ایک لڑکی تھی جس سے تین آدمی یکے بعد دیگرے شادی کر چکے تھے اور کوئی مرد اس پر اس لیے قادر نہیں ہو سکتا تھا کہ اس لڑکی کی بکارت زائل ہونے سے پہلے ہی اندر سے کچھ سختی نمودار تھی۔ جب اس لڑکی کی عمر (۱۵) سال ہوئی تو اس کے سینہ کا ابھار بھی غائب ہو گیا اور پیشاب کے مقام میں سے ایک انگلی کے برابر عضو مخصوص نمودار ہوا اور ساتھ ہی دو خصیئے بھی باہر نکل آئے ـــــــ اس واقعہ کو کتاب محاضر میں بھی لکھا گیا ہے۔

۷۵۵ھ میں ملک ناصر معزول کیا گیا اور اس کی جگہ قدیم بادشاہ حسن الناصر واپس آکر بادشاہ ہو گیا۔

۷۵۹ھ میں اشرفیوں کے برابر پیسے ڈھلوائے گئے جن کا وزن بھی اشرفیوں کے برابر تھا۔ چوبیس[۲۴] پیسوں کا ایک درہم مقرر ہوا۔ حالانکہ اس سے پہلے ایک درہم کے پیسے اتنے آتے تھے جن سے ڈیڑھ رطل بھر جاتا تھا اور کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ ایک درہم کے ڈیڑھ رطل پیسے تول کر ملا کرتے تھے ـــــــ

علمائے مدرسہ وغیرہ کی تنخواہیں چاندی کے درہموں کے لحاظ سے مقرر تھیں لیکن شیخو اور صرغتمش